DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
جمعۃ المبارک 16 محرم الحرام 1445ھ 4 اگست 2023ء

جی ایس ٹی ریفنڈز میں تاخیر سے برآمد کنندگان شدید پریشان

ریفنڈز کی عدم ادائیگیوں کو برآمدی سرگرمیوں میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دے دیا گیا

حکومت پاکستان نے جی ایس ٹی کی شرح 17 فیصد سے بڑھا کر 18 فیصد کر دی، ٹی ایم اے

کراچی (رپورٹ: احتشام مفتی) برآمد کنندہ صنعتی شعبے نے ایف بی آر کے پاس پھنسے ہوئے اربوں روپے مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز کی عدم ادائیگیوں کو برآمدی سرگرمیوں میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا ہے، ٹاولز مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ ریفنڈز کی عدم ادائیگیوں سے برآمد کنندگان کے لیے شدید مشکلات پیدا ہو رہی ہیں، ٹی ایم اے کا کہنا ہے کہ ایکسپورٹ اور ینٹڈ سیکٹرز کے لیے سیلز ٹیکس رولز میں بتائے گئے سیلز ٹیکس کی اپنی رقم بروقت واپس حاصل کرنا بہت ضروری ہے یعنی سیلز ٹیکس رولز 2006 کے قاعدہ 39F کے مطابق 72 گھنٹوں کے اندر زیرالتوا سیلز ٹیکس کی رقم کی ادائیگی کرنا ہیں، ٹیکسٹائل سیکٹر برآمد کنندگان جی ایس ٹی ریفنڈز میں غیر ضروری تاخیر سے انتہائی پریشان ہیں جو انکے لیکویڈیٹی کے مسائل کا باعث بن رہے ہیں، جولائی 2019 سے جب پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کی سخت مزاحمت کے باوجود 17 فیصد جی ایس ٹی نافذ کیا گیا، اب حکومت پاکستان نے جی ایس ٹی کی شرح 17 فیصد سے بڑھا کر 18 فیصد کر دی ہے، ٹی ایم اے کا کہنا ہے کہ بیشتر برآمد کنندگان کو اپنے ماہانہ سیلز ٹیکس گوشوارے داخل کرنے میں بھی مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ٹی ایم اے کا کہنا ہے کہ وقتاً فوقتاً مختلف ایکسپورٹ اور ینٹڈ ایسوسی ایشنز کی جانب سے برآمدی ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زیرو ریٹنگ اسٹیٹس "نو پیمنٹ نو ریفنڈ سسٹم" کی بحالی کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔